سوال

(809) دورانِ عدت تدریس کےلیے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو عورت عدت میں ہو اس کےلیے تدریس کےلیے جانا، اور بصورت نرس ہونے کے مریضوں کی نگہداشت کےلیے جانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو عورت اپنے خاوند کی وفات سے عدت میں ہو، اس کےلیے جائز ہے کہ اپنے لازمی ضروری کام کرنے کےلیے گھر سے باہر جاسکتی ہے، بالخصوص ایسے کام جو اسی ہی سے متعلق ہوں اور دوسرے نہ کر سکتے ہوں، مثلاً جس کا کام تعلیم وتدریس ہے، یا مریضوں کی نگہداشت ہے، ایسے کام جو صرف خواتین ہی سے متعلق ہیں، اور ان کا مردوں سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن اس دوران میں لازمی ہے کہ خوشبو، خوبصورت لباس اور زیب وزینت سے باز رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 575

محدث فتویٰ